# جهینہ قبیلے کی ایک عورت جو زنا کی وجہ سے حاملہ تھی، نبی ﷺ کے پاس آئی۔

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ُ جہینہ قبیلے کی ایک عورت جو زنا کی وجہ سے حاملہ تھی، نبی ﷺکے پاس آئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں )جرم کا ارتکاب کرکے(حد کو پہنچ گئی ہوں، لہٰذا آپ وہ )حد (مجھ پر نافذ فرمائیں۔آپ ﷺنے اس کے ولی )سرپرست (کو بالیا اور اس سے فرمایا: “اس کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، پھر جب یہ بچہ جن لے تو اسے میرے پاس النا”۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ نبیﷺ نے اس کے متعلق حکم فرمایا تو اس کے کپڑے اس پر مضبوطی سے باندھ دیے گئے، پھر آپ ﷺکے حکم سے اسے رجم )سنگسار (کردیا گیا۔ پھر آپ ﷺنے اس کی نمازِ جنازہ ادا فرمائی۔
]صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں ہے کہ ایک عورت نبی ﷺکی خدمت میں حاضر ہوئی۔ یہ عورت زنا کی وجہ سے حاملہ تھی۔ اس نے عرض کیا: مجھ سے ایسا گناہ سرزد ہوگیا ہے جس سے حد واجب ہوجاتی ہے، لہٰذا آپ وہ )حد (مجھ پر نافذ فرمائیں۔ یعنی وہ خود نبی ﷺسے یہ چاہ رہی تھی کہ آپ ﷺاس پر حد نافذ کریں، اور وہ رجم کی حد تھی ;کیوں کہ یہ عورت شادی شدہ تھی۔ نبی ﷺنے اس کے سرپرست کو بالیا اور اس سے فرمایا: “اس عورت کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور جب یہ بچہ جن لےتو اسے میرے پاس النا”۔ آپ ﷺکا یہ فرمانا کہ: “اس کے ساتھ اچھا سلوک کرو ”اس لیے تھا کیونکہ آپ ﷺکو اس عورت پر ان کی طرف سے خوف محسوس ہوا اس لیے کہ انھیں عار اور عزت و آبرو پر غیرت الحق ہوئی تھی، اورانھیں عار کا الحق ہونا انھیں اس عورت کو تکلیف دینے پر ابھار سکتا تھا۔ چنانچہ آپ ﷺنے اس سے متنبہ کرتے ہوئے انھیں اس کے ساتھ حسن سلوک کرنے کی تاکید فرمائی۔ نیز اس پر مزید مہربانی کرتے ہوئے ایسا کیا کیونکہ وہ توبہ کر چکی تھی۔ اور آپ ﷺنے انھیں اس کے ساتھ حسن سلوک پر ابھارا کیونکہ لوگوں کے دلوں میں ایسی عورت کے بارے میں نفرت ہوتی ہے اور وہ اسے تکلیف دہ باتوں اور طعن و تشنیع کا نشانہ بناتے ہیں۔ چناچہ وضع حمل کے بعد اسے نبی ﷺکی خدمت میں الیا گیا۔ آپ ﷺنے اسے حکم دیا کہ اپنے بچے کا دودھ چھڑانے تک انتظار کرے۔ جب اس نے بچے کا دودھ چھڑا دیا تو وہ آپ ﷺکے پاس آئی۔ چناں چہ آپ ﷺنے اس پر حد نافذ کیا۔ آپ ﷺنے حکم دیا کہ اس کے کپڑوں کو اس پر مضبوطی سے باندھ دیا جائے تاکہ ایسا نہ ہو کہ سنگسار کے وقت تڑپنے کی وجہ سے اس کا ستر ظاہر ہوجائے۔ پھر آپ ﷺکے حکم کے مطابق اسے رجم کردیا گیا اور آپ ﷺنے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5649